سعودیہ میں 21 ہزار 134 محنت کش گرفتار

سعودی حکام نے ایک ہفتے کے دوران اقامے، لیبر اور سرحدی قانون کی خلاف ورزی پر مزید 21 ہزار 134 محنت کشوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ یہ غیر قانونی طور پر ملک میں موجود تھے۔ نومبر میں چھ روز دوران 13 ہزار 128 افراد کو اقامہ قانون، 4 ہزار 826 کو غیر قانونی سرحد عبور کرنے کی کوشش اور 3 ہزار 180 کو قانونِ محنت کی خلاف ورزی پر حراست میں لیا گیا۔ 22 ہزار 71 کو سفری انتظامات کے لیے سفارتخانوں یا قونصل خانوں سے رابطہ کرنے جبکہ 5 ہزار 78 کو سفری انتظامات کی ہدایت کی گئی، 11 ہزار 674 افراد کو مملکت سے بے دخل کیا گیا۔

سعودی عرب میں غیر قانونی محنت کشوں کو سفری، رہائشی یا ملازمت کی سہولت فراہم کرنا قانوناً جرم ہے اور اس کے لیے مختلف سخت سزائیں مقرر ہیں۔ سعودی وزارتِ داخلہ کا کہنا ہے کہ جو بھی شخص غیر قانونی تارکین کو سعودی عرب میں داخل ہونے کی سہولت فراہم کرے گا، اسے 15 برس قید اور 10 لاکھ ریال تک جرمانے کے ساتھ گاڑی اور جائیداد کی ضبطی کی سزا کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔